9اپریل 2021ء

بینکوں سے قرض لینے والوں کی ای سی آئی بی رپورٹس میں دوسالہ ماضی کی عکاسی

بینک دولت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ عالمی روایات کے مطابق صارف / انفرادی قرض لینے والوں کے بارے میں منفی / زائد المیعاد (overdue) ہونے کی گذشتہ دو سال کی معلومات جولائی 2021ء سے اپنے الیکٹرانک کریڈٹ بیورو (ای سی آئی بی) کی رپورٹوں میں شامل کرے گا۔ فی الحال ای سی آئی بی کی رپورٹوں میں صارف / انفرادی قرض لینے والوں کے بارے میں منفی / زائد المیعاد ہونے کی گذشتہ ایک سال کی معلومات زیرِ غور رکھی جاتی ہیں۔

اسٹیٹ بینک کا ای سی آئی بی اپنے رکن مالی اداروں سے قرض گیروں کا قرض کے بارے میں ڈیٹا اکٹھا کر کے مرتّب کرتا ہے۔ بعد ازاں، یہ مالی ڈیٹا سسٹم میں ڈال دیا جاتا ہے جس کے نتیجے میں کریڈٹ رپورٹس کی صورت میں ملنے والی معلومات رکن مالی اداروں کے ملاحظے کے لیے آن لائن دستیاب رکھی جاتی ہیں تا کہ وہ کریڈٹ اسیسمنٹ، کریڈٹ اسکورنگ اور کریڈٹ رسک مینجمنٹ میں استعمال کی جائیں۔ اس ڈیٹا بیس کا اہم مقصد یہ ہے کہ مالی ادارے قرض کے حوالے سے اپنے موجودہ اور ممکنہ صارفین کی معلومات سے آگاہ رہیں اور قرض جاری کرنے کے بارے میں جو بھی فیصلہ کریں وہ معلومات کی بنیاد پر اور بروقت ہو۔

اسٹیٹ بینک نے یہ فیصلہ اپنی ای سی آئی بی پالیسیوں کو بین الاقوامی روایات سے ہم آہنگ کرنے اور 'کاروبار میں آسانی' کے سروے کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے کیا ہے جس کے تحت ای سی آئی بی رپورٹوں میں کم از کم دو سالہ ماضی ظاہر کرنے کو کہا گیا تھا۔ اس طرح رکن مالی اداروں کو اپنے موجودہ اور ممکنہ صارفین کے بارے میں قرضے کے تجزیے کی صلاحیت بڑھانے میں بھی مدد ملے گی۔

یہ بات مدنظر رکھنا نہایت اہم ہے کہ یہ تبدیلی امکانی بنیاد پر اختیار کی جائے گی اور جولائی 2021ء سے نافذ العمل ہو گی۔ چنانچہ یکم جولائی 2021ء سے قبل کوئی نادہندگی، ادائیگی میں تاخیر وغیرہ صارفین کی کریڈٹ رپورٹ میں صرف ایک برس تک بدستور منعکس رہے گی۔ تاہم یکم جولائی 2021ء کے بعد کوئی نادہندگی، ادائیگیوں میں تاخیر وغیرہ دو سال تک کریڈٹ رپورٹ میں ظاہر کی جائے گی۔ تمام رکن مالی اداروں کو یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس پالیسی کی تبدیلی اپنے موجودہ اور ممکنہ صارفین کے علم میں لائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ رکن مالی ادارے ای سی آئی بی رپورٹنگ اور اس کے مضمرات یعنی (نادہندگی / تاخیری ادائیگیاں / قرضوں کی معافی / مستثنیات وغیرہ کی عکاسی) ان کے واجبات کے تصفیے کے بعد ای سی آئی بی رپورٹس کے حوالے سے موجودہ اور ممکنہ صارفین کی آگاہی بھی یقینی بنائیں۔

***